جدید و اضافہ شدہ ایڈیشن

اسلامی تعلیمات

حصہ: اوّل

تالیف

مفتی عمر فاروق

فاضل: جامعہ فاروقیہ، کراچی

ناشر

اِدارۃ الفاروق الاسلامیہ

03087-2277290

نام کتاب: .... اسلامی تعلیمات

تالیف: .... مفتی عمر فاروق

تعداد: .... گیارہ سو (۱۱۰۰)

ناشر: .... اِدارۃ الفاروق الاسلامیہ

سن طباعت: .... اوّل جون 2013ء ۱۴۳۴ھ

سن طباعت: .... دوم فروری 2014ء ۱۴۳۵ھ

سن طباعت: .... سوم مارچ 2015ء ۱۴۳۶ھ

پرنٹرز: شفق پریس، ناظم آباد نمبر 2، کراچی۔
فون نمبر: 0345-3442228

ملنے کے پتے

☆ سعدی اسلامی کتب خانہ، کراچی
☆ مکتبہ جمال قاسمی، کراچی
☆ کتب خانہ مظہری، کراچی
☆ علمی کتب خانہ، کراچی
☆ مکتبہ امام محمد، کراچی
☆ مکتبۃ الخلیج، کراچی

آئینہ

مقامِ تشکر

والد محترم مکرم الحاج سیّدی غلام اکبر صاحب زید مجدہم

خلیفہ مجاز

پیر طریقت اُستاذ العلماء حضرت مولانا بشیر احمد شاہ جمالی رحمۃ اللہ علیہ

خالق کائنات نے انسان کی دُنیا اور آخرت کی فلاح، دائمی و ابدی کامیابی کے لیے دو نظام مرتب فرمائے: (۱) روح کا نظام (۲) جسم کا نظام یعنی روح کی غذا، جسم کی غذا۔ روح کی غذا کا انتظام آسمان سے اور جسم کی غذا کا نظام زمین سے کیا۔

روح کی غذا کیلئے عناصر آسمان سے سلسلہ انبیاء و رسل، کتب آسمانی، کو واسطہ بنایا۔ جسم کی غذا کیلئے زمین سے غلے، اجناس، پانی، پھل کو واسطہ بنایا۔ اب اگر ان دونوں شعبوں میں کہیں کمی یا بیماری پیدا ہوتی ہے تو اس کا علاج بھی اسی نسبت سے ہوگا۔ مثلاً اگر انسان میں فرائض ربی میں کمی، اتباع سنت میں سستی اور حقوق العباد میں لاپرواہی جیسی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں تو اس کا علاج آسمانی ذریعے سے یعنی احکام ربی میں تسلیم خم حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں سے والہانہ عشق اور صحبت صالح کی جستجو میں ہے۔ اگر جسمانی بیماری لاحق ہے تو اس کا علاج زمین سے دوائی، خوراک کھانے پینے سے ہے۔ اِن دونوں طریقہ علاج پر غیر متزلزل یقین رکھنا ہوگا۔ جیسے ناک سے کھایا نہیں جاتا کان سے سونگھا نہیں جاتا ایسے ہی دنیا میں سکھ و چین اور آخرت کی فلاح کو ان دونوں چیزوں میں ماننا پڑے گا۔

عام کہاوت ہے کہ ماں کی گود بچے کی پہلی درسگاہ ہے اس نقطہ کو بنیاد بنا کر اس نو جوان عالم دین مصنف ''اسلامی تعلیمات'' نے نوجوان نسل کو خدا اور اس کے رسول ﷺ کی حقیقی غلامی میں لانے کے لیے یہ کتاب ترتیب دی ہے۔

ضمناً ایک بات عرض کرتا چلوں کہ والد ہونے کے ناطے جب میں اس مصنف کتاب مفتی عمر فاروق دامت برکاتہم کو لے کر پاکستان کے جنوبی پنجاب کی مشہور درسگاہ دار العلوم کبیر والا جسے ثانی دار العلوم دیو بند بھی کہتے ہیں۔ داخلے کے لیے لے کر گیا اس وقت مدرسہ کے مہتمم ولی کامل حضرت مولانا مفتی محمد انور صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ حضرت اس بچے کو مقرر نہیں بلکہ پڑھنے پڑھانے والا اُستاد بنانا ہے تو حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے تبسم کے ساتھ فرمایا بزرگو! ہم طلباء کو پڑھنے پڑھانے کے علاوہ اور کسی کام کا نہیں چھوڑتے۔

میرا حسن ظن اور وجدان کہتا ہے کہ اُس ولی کامل نے پڑھنے پڑھانے کے علاوہ لکھنے لکھانے کا بھی کہا ہوگا۔ اب ایک والد کی حیثیت سے کل جو تمنا ایک خواب تھی اب بفضل ربی حقیقت بن کر اس مفتی عمر فاروق صاحب کی اور کتابوں میں سے ایک کتاب ''اسلامی تعلیمات'' میرے ہاتھ میں ہے جس پر مقام تشکر لکھ رہا ہوں۔

کتاب ھٰذا میں اسلامی تعلیمات کے علاوہ بچوں میں جذبہ اطاعت خداوندی، اتباع سنت سے محبت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ خاص طور پر کتاب کے اندر جاذبیت پیدا کر دی۔ اس پر فتن دور میں جہاں دین اسلام پر ملحدانہ طنز شریعت نبی ﷺ کو دقیانوسی نظام زندگی اور دینی تعلیم کو فرسودہ کہا جا رہا ہو، ضمیر فروش سیکولر تجزیہ نگار، دو ٹکے کے عوض بکنے والے قلمکار اسلامی نظام کو اپنی متعصب، بد بو دار عقل کی کسوٹی پر پرکھنے میں لگے ہوئے ہوں وہاں اِن جیسے علماء کا اطاعت خدا اور غلامی رسول ﷺ

جیسی خوشگوار خوشبودار اشاعت کیلئے قلم تھام کر میدان عمل میں آنا ایک نیک شگوں ہے۔ اگر علماء آنکھیں بند کر کے معاشرہ کی ان معصوم کلیوں بچوں کو ان بے دین جدت پسند مصنفین کے رحم و کرم پر چھوڑ دیتے تو دھرتی پر اس سے برا اور کوئی ظلم نہ ہوتا۔

اسلاف سے منقول ہے خوش بخت ہیں وہ لوگ جن کو ان تین چیزوں پر دوام حاصل ہے:

① اتباع سنت کا شوق ② اہل اللہ کی صحبت کا ذوق

③ رزق حلال کی جستجو

پھر جس کو ان پر عمل کی توفیق ہو جاتی ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تین انعام ملتے ہیں:

① بزرگوں کی دلوں میں محبت ② دشمنوں کے دلوں میں رعب

③ عبادت میں حلاوت

نقش نبی ﷺ ہیں جنت کے راستے
اللہ سے ملاتے ہیں سنت کے راستے

رب قدوس سے دُعا ہے کہ باری تعالیٰ اپنی بارگاہ میں مفتی صاحب کی کاوش کو شرف قبولیت عطا فرمائیے۔ (آمین)

دُعاؤں کا طالب (والد مفتی عمر فاروق دامت برکاتہم)
غلام اکبر میاں تحصیل و ضلع راجن پور
پنجاب پاکستان (حال مقیم کراچی)
04-01-2014

عرض مؤلف

جب بچے کی صحیح طریقے سے تعلیم وتربیت ہوگی تو یہ کل بہترین صفات کا حامل فرد ہوگا۔ اپنے والدین کا مطیع اور فرمانبردار ہوگا، ان کی خوشی اور دعا حاصل کرنے کیلئے کوشاں رہے گا۔

بڑے بھائی ہونے کے ناطے چھوٹے بہن بھائیوں پر پیار ومحبت کا معاملہ کرے گا اور چھوٹے بھائی ہونے کے ساتھ بڑوں کا ادب واحترام کرے گا۔

گھر سے باہر اسکول میں اپنے اساتذہ کا ادب واحترام کو ملحوظ خاطر رکھے گا۔ اگر باہر کے ساتھیوں میں ہوگا تو خوش اخلاقی اور حق گوئی کا مظاہرہ کرے گا۔ غرض ہر ایک کے لیے خوشی اور خیر سگالی کا پیغام اور امن وامان کا امین ہوگا۔

یہ ساری صفات تب آسکتی ہیں ایک بچے کے اندر جب اس کے گھر کا ماحول سازگار ہو۔ والدین کی تعلیمی وتربیتی سرپرستی ہو اور گھر کے تمام افراد کڑی نظر رکھے ہوئے ہوں۔ ماں اس سلسلے میں بچے کی پہلی استانی ہوتی ہے جو بچے پر حسن تربیت سے حسن سیرت کے نقوش بناتی ہے۔ اور اس کا نکھار باپ کی توجہ سے ہوتا ہے۔ باقی دادا دادی، چچا وغیرہ اس تربیتی مشن میں ماں باپ کے معاون ہوتے ہیں اور بہن بھائی اس کے ہم سبق اور ہم جماعت ہوتے ہیں۔

اس کے لیے ضروری ہے کہ بچوں کی تربیت بچپن ہی سے کی جائے اور انہیں

شرعی احکام کا بچپن ہی سے پابند بنایا جائے تا کہ جب یہ سن بلوغ کو پہنچے تو شرعی احکام کی پابندی ان کے لیے مشکل نہ ہو۔

میری یہ کتاب اس سلسلے کی ایک کڑی ہے، جس میں دین اسلام کی ضروری ضروری اور اہم باتوں کا تذکرہ کیا گیا جو ایک مسلمان بچے کے لیے ان کا جاننا لازمی ہے تا کہ بچہ بڑا ہو کر اسلامی احکام اور معاشرتی نظام سے واقف ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو اپنے فضل و کرم سے قبول منظور فرمائیں اور اسے میرے لیے، میرے والدین، اساتذہ کرام، معاونین اور تمام امت مسلمہ کے لیے ذخیرہ آخرت بنائیں اور مقبولیت عامہ اور خاصہ سے نوازیں۔

آمین ثم آمین

عمر فاروق

۳ رجب المرجب بمطابق ۱۵ مئی ۲۰۱۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب پڑھنے کا طریقہ

❶ بچوں کو اس کتاب کی اہمیت بتائی جائے اور اسکی ضرورت کہ پیارے بچوں ہمیں اپنے دین اسلام کے بارے میں اتنی تو معلومات ہونی چاہیے۔ پھر بچے یہ کتاب اپنے ذاتی شوق وذوق سے پڑھیں گے۔

❷ چھٹی سے پندرہ منٹ قبل اجتماعی طور پر یہ کتاب پڑھائی جائے اور دوسرے دن پچھلا سبق سنا بھی جائے اور ساتھ ساتھ نگرانی بھی کی جائے کہ بچے کہاں تک عمل کر رہے ہیں۔ جب بچے کی غلطی سامنے آئے تو فوراً یاد دلایا جائے کہ کتاب میں کھانے کے یا سونے کے یا درسگاہ کے تو یہ آداب تھے، آپ نے تو اس پر عمل نہیں کیا۔

❸ گھر میں رات کو سونے سے قبل والدین اس کتاب سے پڑھ کر بچوں کو سنائیں اور دوسری رات پچھلا سنایا ہوا سنیں۔ صحیح سنانے پر دلجوئی بھی کریں۔

❹ گرمیوں کی چھٹیوں کو مفید بنانے کے لیے سمر کیمپ میں اس کو نصاب میں شامل کرلیں۔ چالیس دن میں اس کو مکمل پڑھائیں اور آخر میں امتحان لیں جو بچہ اول، دوم اور سوم آئے تو اس کو انعامات دیں تاکہ بچے شوق سے اس میں حصہ لیں۔

❺ معلم کو چاہیے کہ اس کتاب کے صرف الفاظ نہ یاد کرائے بلکہ موقع مناسبت سے ان سوالات اور جوابات کی مزید تشریح بھی کرے۔ چند اور بھی ضروری ضروری باتوں کا تذکرہ بھی ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ عالی میں شرف قبولیت سے نوازے (آمین)

محتاج دُعا
محمد بلال شبیر

اِدارۃ الفاروقِ الاسلامیہ 3 جنوری 2014ء

پہلا باب عقائد کے بیان میں

ذات باری تعالیٰ

سوال: اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمیں کیا عقیدہ رکھنا چاہیے؟

جواب: اللہ تعالیٰ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ سب سے بڑا ہے اور سب سے بڑی طاقت والا ہے۔

سوال: کون ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا؟

جواب: اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

سوال: ہمیں کس نے پیدا کیا؟

جواب: مجھے اور میرے امی ابو، دادا دادی، بہن بھائیوں بلکہ تمام مخلوقات کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا، وہی ہمارا خالق ہے۔

سوال: پوری کائنات کو کس نے بنایا؟

جواب: پوری کائنات کو اللہ تعالیٰ نے بنایا۔

سوال: اس پوری کائنات کو اللہ تعالیٰ نے کیسے بنایا؟

جواب: پوری کائنات کو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت اور حکم سے پیدا کیا۔

سوال: تمام مخلوقات کو رزق کون دیتا ہے؟

جواب: تمام مخلوقات کو اللہ تعالیٰ رزق دیتا ہے۔

سوال: زندگی اور موت کون دیتا ہے؟

جواب: زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

سوال: سورج چاند ستاروں کو کس نے بنایا؟

جواب: سورج چاند ستاروں کو اللہ تعالیٰ نے بنایا۔

سوال: زمین وآسمان چاند ستاروں پوری کائنات کو کتنے دنوں میں بنایا؟

جواب: اس پوری کائنات کو اللہ تعالیٰ نے چھ دنوں میں بنایا۔

سوال: توحید کا کیا مطلب ہے؟

جواب: توحید کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا

سوال: اللہ تعالیٰ کیا کچھ کر سکتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتے ہیں اور ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کی مرضی اور حکم کے بغیر کچھ بھی نہیں کر سکتی۔

تقدیر

سوال: تقدیر کا کیا مطلب ہے؟

جواب: دنیا میں جو کچھ اچھا یا برا کسی بھی جگہ اور کسی بھی وقت میں ہو رہا ہے، وہ سب اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے، اسی کے حکم اور ارادہ کے مطابق ہو رہا ہے۔ اس کو تقدیر کہتے ہیں۔

سوال: کیا تقدیر پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں مسلمان کو تقدیر پر ایمان لانا ضروری ہے۔

سوال: کیا نیکی اور گناہ کرنے میں بندوں کا اختیار ہے؟

جواب: جی! بندوں کو اللہ تعالیٰ نے سمجھ اور اختیار دیا ہے۔

سوال: لوح محفوظ کسے کہتے ہیں؟

جواب: قیامت تک ہونے والے تمام واقعات کو اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب میں لکھ دیا جسے لوح محفوظ کہتے ہیں۔

سوال: مسلمانوں کو ہر حالت میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اگر اچھے حالات پیش آئیں تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا اور مصیبت اور پریشانی آئے تو اس پر صبر کرنا چاہیے۔

سوال: ہر انسان کے لیے کونسی تین چیزیں لکھی جا چکی ہیں؟

جواب: کب پیدا ہوگا...... کتنا کھائے گا...... اور کہاں اور کب موت آئے گی۔

فرشتے (ملائکہ)

سوال: فرشتے کون ہیں؟

جواب: فرشتے خدا تعالیٰ کی ایک مخلوق ہیں، نور سے پیدا ہوئے ہیں، ہماری نظروں سے غائب ہیں، نہ مرد ہیں نہ عورت، خدا کی نافرمانی اور گناہ نہیں کرتے، جن کاموں پر اللہ تعالیٰ نے انہیں مقرر فرمادیا ہے انہی کاموں میں لگے رہتے ہیں

سوال: فرشتے کتنے ہیں؟

جواب: فرشتوں کی تعداد اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

سوال: مقرب اور مشہور فرشتے کون کون سے ہیں؟

جواب: حضرت جبرائیل علیہ السلام، حضرت اسرافیل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام، حضرت عزرائیل علیہ السلام۔

سوال: یہ چار فرشتے کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا پیغام واحکام پیغمبروں کے پاس لاتے ہیں۔ بعض مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں پر عذاب بھی لاتے ہیں۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام قیامت کے دن صور پھونکیں گے ۔ حضرت میکائیل علیہ السلام مخلوق کو روزی پہنچاتے ہیں اور بارش لاتے ہیں۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام مخلوقات کی جان نکالنے پر مقرر ہیں۔ ان فرشتوں کے ماتحت اور بھی بہت سارے فرشتے کام کرتے ہیں۔

سوال: اعمال لکھنے والے فرشتوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: اعمال لکھنے والے فرشتوں کو کِرَاماً کاتبین کہتے ہیں۔

سوال: روح الامین کس فرشتے کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت جبرئیل علیہ السلام کو۔

سوال: جنت کے نگران فرشتے کا نام کیا ہے؟

جواب: رضوان۔

سوال: جہنم کے نگران فرشتے کا نام کیا ہے؟

جواب: مالک۔

سوال: ہر انسان کی حفاظت پر کتنے فرشتے مامور ہیں؟

جواب: ہر انسان کی حفاظت کیلئے اللہ تعالیٰ نے چھ فرشتے مقرر فرمائے ہیں، دائیں بائیں، اوپر نیچے، آگے پیچھے۔

سوال: قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: منکر نکیر۔

قرآن کریم

سوال: قرآن کریم کون سے نبی پر نازل ہوا؟

جواب: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

سوال: قرآن کریم میں کتنی سورتیں ہیں؟

جواب: قرآن کریم میں 114 سورتیں ہیں۔

سوال: قرآن کریم میں مکی اور مدنی سورتیں کتنی ہیں؟

جواب: قرآن کریم میں 85 مکی سورتیں ہیں 29 مدنی سورتیں ہیں۔

سوال: قرآن کریم کے کل کتنے پارے ہیں؟

جواب: قرآن کریم کے تیس (30) پارے ہیں۔

سوال: قرآن کریم میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب: قرآن کریم میں چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (6666) آیات ہیں۔

سوال: قرآن کریم میں کل کتنے رکوع ہیں؟

جواب: قرآن کریم میں پانچ سو اٹھاون (558) رکوع ہیں۔

سوال: قرآن کریم میں کتنی منزلیں ہیں؟

جواب: قرآن کریم میں سات (7) منزلیں ہیں۔

سوال: قرآن کریم میں کتنے سجدے ہیں؟

جواب: قرآن کریم میں چودہ (14) سجدے ہیں۔

سوال: قرآن کریم میں اعراب اور نقطے کس نے لگوائے؟

جواب: قرآن کریم میں اعراب حجاج بن یوسف نے لگوائے۔

سوال: قرآن کریم کس طرح نازل ہوتا تھا؟

جواب: حضرت جبرائیل علیہ السلام آ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آیت یا سورۃ سنا دیتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے سن کر یاد کر لیتے اور کسی لکھنے والے کو بلا کر لکھوا دیتے تھے۔

سوال: قرآن کریم کے نزول کی ابتداء کہاں سے ہوئی؟

جواب: مکہ معظمہ میں ایک پہاڑ ہے جس کا نام حرا ہے، اس کی غار میں ہوئی۔

سوال: قرآن کریم کی سب سے پہلے کونسی سورۃ نازل ہوئی؟

جواب: سورۃ العلق نازل ہوئی۔

سوال: قرآن کریم کون سے مہینے میں نازل ہوا؟

جواب: رمضان المبارک میں۔

سوال: قرآن کا نزول کتنے سال تک ہوا؟

جواب: 23 سال تک۔

سوال: مکی اور مدنی سورتوں کا کیا مطلب ہے؟

جواب: جو ہجرت سے پہلے نازل ہوئیں وہ مکی سورتیں کہلاتی ہیں اور جو سورتیں ہجرت کے بعد نازل ہوئیں وہ مدنی کہلاتی ہیں۔

نبی و رسل

سوال: نبی اور رسول کون ہوتے ہیں؟

جواب: نبی اور رسول اللہ تعالیٰ کے بندے اور انسان ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے بندوں تک احکام پہنچانے کے لیے مقرر فرماتا ہے، وہ سچے ہوتے ہیں، جھوٹ نہیں بولتے، گناہ نہیں کرتے، اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پورا پورا پہنچاتے ہیں، ان میں کمی بیشی نہیں کرتے۔

سوال: نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

جواب: رسول اس کو کہتے ہیں جس کو نئی شریعت اور کتاب دی گئی ہو، اور نبی وہ ہے جو کسی رسول کی شریعت کی تبلیغ کرتا ہو، اس کو کوئی کتاب نہ ملی ہو۔

سوال: کیا کوئی شخص محنت وعبادت کرتے کرتے نبی بن سکتا ہے؟

جواب: نبی کا مرتبہ عبادت کرنے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ جسے نبی بنائیں تو وہی نبی بن سکتا ہے۔

سوال: سب سے پہلے نبی اور سب سے آخری نبی کا نام بتائیں؟

جواب: سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام اور آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

سوال: ابوالبشر کس نبی کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کو۔

سوال: کلیم اللہ کس نبی کا لقب ہے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا۔

سوال: اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے کتنے انبیاء بھیجے ہیں؟

جواب: ایک لاکھ چوبیس ہزار سے کم وبیش انبیاء بھیجے۔

سوال: کیا تمام انبیاء کے نام معلوم ہیں؟

جواب: ان کے ناموں کو اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں۔

سوال: چند انبیاء کرام کے نام بتائیں؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

اعمال

سوال: انسانی اعمال کا کیا کیا جاتا ہے؟

جواب: انسانی اعمال کو لکھا جاتا ہے۔

سوال: ان اعمال کو کون لکھتا ہے؟

جواب: دو فرشتے ان کو لکھتے ہیں جن کو کراماً کاتبین کہا جاتا ہے۔

سوال: اعمال کہاں لکھتے ہیں؟

جواب: دائیں کندھے پر بیٹھنے والا فرشتہ نیکیاں لکھتا ہے اور بائیں کندھے والا فرشتہ گناہوں کو لکھتا ہے۔

سوال: کیا اعمال نامہ لکھنے کے لیے فرشتوں کی باری ہوتی ہے؟

جواب: جی ہاں صبح سے عصر تک دو فرشتوں کی باری ہوتی ہے۔ پھر عصر سے صبح تک دوسروں کی باری شروع ہو جاتی ہے۔

سوال: پھر ان اعمال نامہ کا کیا ہوگا؟

جواب: جب قیامت کے دن حساب کتاب شروع ہوگا تو یہ اعمال میزان ترازو میں تولے جائیں گے، اگر اچھے اعمال وزنی نکلے تو جنت ملے گی اگر برے اعمال وزنی ہوئے تو جہنم۔

سوال: اعمال نامہ بندوں کو کیسے ملے گا؟

جواب: نیکوں کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں اور بروں کا اعمال نامہ پیٹھ کے پیچھے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

سوال: اس کے علاوہ اور کیا ہوگا؟

جواب: جس عضو سے انسان گناہ کرے گا وہ عضو قیامت کے دن گواہی دے گا یا اللہ اس نے میرے ذریعے گناہ کیا تھا۔ اور جس جگہ انسان گناہ کرتا ہے قیامت کے دن وہی جگہ بولے گی یا اللہ اس نے میرے اوپر گناہ کیا تھا۔ پھر اس وقت انسان خاموش ہوگا۔

قیامت

سوال: قیامت کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس دن تمام انسان مرجائیں گے، یہ زمین وآسمان اور پوری کائنات تباہ و برباد ہوجائے گی۔ اس کو قیامت کہتے ہیں۔

سوال: کیا مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے؟

جواب: جی ہاں! مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے۔

سوال: قیامت کب آئے گی؟

جواب: اس کا علم سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کو نہیں ہے۔

سوال: تمام آدمی اور جاندار کیسے مرجائیں گے؟

جواب: حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے، اس کی آواز اس قدر ڈراؤنی اور سخت ہوگی کہ اس کے صدمے سے سب مرجائیں گے۔

سوال: تمام جاندار مر کر کیسے زندہ ہوں گے؟

جواب: چالیس سال کے بعد حضرت اسرافیل علیہ السلام دوسری مرتبہ صور پھونکیں گے۔ پھر تمام مردہ جاندار اپنی اپنی قبروں میں سے زندہ ہوکر کھڑے ہوجائیں گے۔

سوال: کھڑے ہوکر کہاں جائیں گے؟

جواب: میدان عرفات میں جمع ہونا شروع ہوجائیں گے جوق در جوق۔

سوال: میدان عرفات کہاں ہے؟

جواب: مکہ مکرمہ میں۔

سوال: صور کیا چیز ہے؟

جواب: سینگ کی شکل کی بہت بڑی چیز ہے۔

جنت

سوال: جنت کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے حکم سے بنائے ہوئے محلات باغات ہیں جس میں ایسی ایسی نعمتیں ہیں جن کو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا، نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال گذرا۔

سوال: جنت کے کتنی درجات ہیں؟

جواب: جنت کے سو درجات ہیں جن کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین وآسمان کا۔

سوال: سب سے بڑے درجے کی جنت کا نام کیا ہے؟

جواب: جنت الفردوس۔

سوال: جنت میں سب سے بڑی نعمت کیا ہوگی؟
جواب: اللہ تعالیٰ اپنا دیدار کرائیں گے۔
سوال: کیا جنت پیدا ہو چکی ہے؟
جواب: جی ہاں! وہاں طرح طرح کی نعمتیں ہیں جس میں نہ کوئی غم ہوگا اور نہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔
سوال: جنت کے نگراں فرشتے کا نام کیا ہے؟
جواب: رضوان۔
سوال: جنت کی بناوٹ کیسی ہے؟
جواب: کستوری کا گارا، یاقوت اور زمرد کے موتیوں سے جُڑی ہوئی جنت ہے، جس میں دودھ شہد شراب کی نہریں ہیں۔

جہنم

سوال: جہنم کیا ہے؟
جواب: ایک جگہ ہے جس میں آگ، سانپ، بچھو اور دیگر تکلیف دہ چیزیں ہیں۔
سوال: جہنم کو کس نے بنایا؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے۔
سوال: اللہ تعالیٰ نے جہنم کو کیوں بنایا؟
جواب: نافرمان انسانوں اور جنوں کے لیے۔
سوال: کیا جہنم کی آگ دنیا کی آگ کی طرح ہے؟
جواب: نہیں، دنیا کی آگ سے 70 فیصد زیادہ سخت ہے جہنم کی آگ۔

سوال: جہنم میں کھانے پینے کو کیا ملے گا؟

جواب: جہنم میں کھانے کے لیے کڑوہ اور کانٹے دار درخت ہوگا اور پینے کے لیے زخموں کا خون اور پیپ ملے گا، وہ بھی کھولتا ہوا۔

سوال: کیا جہنم کی آگ انسانوں کو تکلیف دے گی؟

جواب: آگ سے انسانوں کی کھالیں جل کر پک جائیں گی، پھر اللہ تعالیٰ دوبارہ جسم بنائیں گے، پھر آگ اسے جلا دے گی، اس طرح عذاب دیا جائے گا۔

سوال: جہنم میں کون جائے گا؟

جواب: برے اعمال والے، اللہ تعالیٰ کے نافرمان جائیں گے۔

سوال: پُل صراط کس کو کہتے ہیں؟

جواب: جہنم کے اوپر ایک پُل ہے جس پر سے ہر شخص کو قیامت کے دن گزرنا ہوگا، اس کو پُل صراط کہتے ہیں۔

سوال: وہ پُل کیسا ہوگا؟

جواب: بال سے باریک اور تلوار سے تیز، مؤمن تیز رفتاری سے گذر جائیں گے کافر اور نافرمان بندے گر کر جہنم میں جائیں گے۔

سوال: کیا جہنم پیدا ہو چکی ہے؟

جواب: جی ہاں۔

نماز

سوال: نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب: نماز اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے۔

سوال: دن رات میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟

جواب: پانچ نمازیں، فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔

سوال: نماز پڑھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ راضی اور خوش ہوتے ہیں۔ نمازی کا جسم اور لباس پاک صاف رہتا ہے۔ جنت ملتی ہے۔

سوال: نماز کس عمر میں پڑھنی چاہیے؟

جواب: جب بچہ سات برس کا ہو جائے تو اس کو نماز کی تاکید کی جائے۔ اور جب دس برس کا ہو جائے تو اسے مار کر نماز پڑھائی جائے۔

سوال: نماز سے پہلے اذان کیوں دی جاتی ہے؟

جواب: تاکہ مسلمان اذان سنیں تو نماز کی تیاری شروع کر دیں۔

سوال: اگر کوئی شخص نماز نہ پڑھے تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتے ہیں اور ایسا شخص ہر وقت پریشان رہتا ہے اور قیامت کے دن اُسے جہنم میں ڈالا جائے گے۔

سوال: نماز کہاں پڑھنی چاہیے؟

جواب: مردوں کے لیے کہ مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں اور عورتیں گھروں میں تنہا نماز ادا کریں۔

سوال: فجر، ظہر، عصر، مغرب عشاء کی کتنی رکعات ہیں؟

جواب: فجر کی چار، ظہر کی بارہ، عصر کی آٹھ، مغرب کی سات اور عشاء کی سترہ ہیں۔

سوال: مسلمان کس طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں؟

جواب: بیت اللہ کی طرف۔

سوال: کیا نماز معاف ہو سکتی ہے؟

جواب: جی نہیں! نماز ہر صورت ادا کرنا لازم ہے۔ اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت نہیں تو بیٹھ کر، اگر بیٹھ کر نماز پڑھنے کی طاقت نہیں تو لیٹ کر نماز ادا کرنا ضروری ہے۔

سوال: نماز کو وقت پر نہ پڑھ سکیں تو پھر کیا کریں؟

جواب: بعد میں اس کی قضاء کریں۔

سوال: کن اوقات میں نماز نہیں پڑھنا چاہیے؟

جواب: تین اوقات میں: (۱) طلوع آفتاب کے وقت (۲) زوال کے وقت (۳) غروب آفتاب کے وقت

روزہ

سوال: روزہ کیا ہے؟

جواب: صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے سے رکنے کو روزہ کہتے ہیں۔

سوال: کس مہینے میں روزے رکھے جاتے ہیں؟

جواب: رمضان المبارک کے مہینے میں۔

سوال: روزہ کس پر فرض ہے؟
جواب: ہر مسلمان عاقل بالغ مرد و عورت پر فرض ہے۔
سوال: اگر کوئی شخص رمضان میں کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکا تو کیا کرے؟
جواب: بعد میں اس روزہ کی قضا کرے۔
سوال: کیا روزے کیلئے نیت کرنا ضروری ہے؟
جواب: جی ہاں روزے کے لیے نیت کرنا شرط ہے۔
سوال: نیت کس وقت تک کر سکتے ہیں؟
جواب: آدھے دن سے پہلے پہلے تک۔
سوال: کیا روزہ کی حالت میں تیل، سرمہ، خوشبو لگا سکتے ہیں؟
جواب: جی ہاں۔
سوال: کیا روزہ میں مسواک کر سکتے ہیں؟
جواب: جی ہاں۔

حج

سوال: حج کسے کہتے ہیں؟
جواب: چند مخصوص جگہوں کی خاص افعال کے ساتھ خاص مہینوں میں زیارت کرنے کا نام حج ہے۔
سوال: حج کب فرض ہوا؟
جواب: ۹ ہجری میں حج فرض ہوا۔

سوال: حج کتنے دنوں میں ادا ہوتا ہے؟

جواب: پانچ دنوں میں 8, 9, 10, 11, 12 ذی الحجہ میں۔

سوال: زندگی میں کتنی مرتبہ حج فرض ہوتا ہے؟

جواب: زندگی میں صرف ایک مرتبہ حج فرض ہوتا ہے۔

سوال: حج کس پر فرض ہے؟

جواب: عاقل بالغ آزاد جس کے پاس مال و دولت اتنا ہو کہ بغیر قرض لیے حج کر سکتا ہو اور پیسہ اس کی ضرورت سے زائد ہو۔

سوال: حج اکبر اور حج اصغر کسے کہتے ہیں؟

جواب: حج اکبر حج کو کہتے ہیں اور حج اصغر عمرہ کو کہتے ہیں۔

سوال: حج اور عمرہ کہاں پر ادا ہوتے ہیں؟

جواب: مکہ مکرمہ میں۔

سوال: عمرہ کو ادا کرنے کا وقت مقرر ہے؟

جواب: عمرہ کا وقت مقرر نہیں جب چاہیں ادا کر سکتے ہیں۔

سوال: حج اور عمرہ میں جو دو سفید چادریں پہنتے ہیں، اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: احرام۔

زکوٰۃ

سوال: زکوٰۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب: سال گذرنے پر صاحب نصاب شخص کا اپنے مال میں سے کسی کو مالک بنا دینے کو زکوٰۃ کہتے ہیں۔

سوال: زکوٰۃ کب فرض ہوئی؟

جواب: ہجرت کے دو سال بعد زکوٰۃ فرض ہوئی۔

سوال: صاحب نصاب کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی ہو یا اس کی قیمت کے برابر تجارتی مال یا رقم موجود ہو، ضرورت سے بھی زائد۔

سوال: زکوٰۃ فرض ہے یا واجب؟

جواب: فرض ہے۔

سوال: زکوٰۃ نہ دینے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب: بہت بڑا گناہ ہوتا ہے۔ قیامت کے دن یہ مال سانپ بن کر اپنے مالک کو ڈستا رہے گا۔

جہاد

سوال: جہاد کا مقصد کیا ہے؟

جواب: اللہ کی زمین پر اللہ کا نظام آجائے۔

سوال: غزوہ اور سریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس جہاد میں آپ ﷺ نے لشکر کی قیادت فرمائی ہو اسے غزوہ کہتے ہیں اور جہاد کے لشکر کی قیادت کسی اور نے کی ہو یعنی آپ ﷺ خود تشریف نہ رکھتے ہوں اسے سریہ کہتے ہیں۔

سوال: غزوات اور سرایا کی تعداد کتنی ہیں؟

جواب: غزوات کی تعداد ۲۷ ہے اور سرایا کی تعداد ۵۸۔

سوال: جہاد میں شریک ہونے والے کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: مجاہد۔

سوال: جہاد سے زندہ واپس آنے والے کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: غازی۔

سوال: جہاد میں مرنے والے کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: شہید۔

سوال: شہید کا کیا حکم ہے؟

جواب: بغیر غسل دیئے کفن پہنائے اسی کپڑوں میں نماز جنازہ پڑھ کر دفن کردیا جائے۔

سوال: اسلام میں سب سے پہلا غزوہ کون سا پیش آیا؟

جواب: غزوہ بدر ۱۷ رمضان ۲ ہجری بروز جمعہ پیش آیا۔

سوال: کون سے غزوہ میں آپ ﷺ کے دندان مبارک شہید ہوئے؟

جواب: غزوہ احد میں جو شوال ۳ ہجری میں پیش آیا۔

سوال: چند مشہور غزوات کے نام بتائیں؟

جواب: غزوہ بدر، غزوہ احد، غزوہ بنی نضیر، غزوہ دومۃ الجندل، غزوہ بنی مصطلق، غزوہ احزاب، غزوہ خیبر، غزوہ فتح مکہ، غزوہ حنین، غزوہ تبوک۔

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام

سوال: ہمارے نبی کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ

سوال: آپ ﷺ کے والد اور والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ۔

سوال: آپ ﷺ کے قبیلہ کا نام کیا ہے؟

جواب: قریش میں سے بنو ہاشم ہے۔

سوال: آپ ﷺ کو کس رنگ کا لباس پسند تھا؟

جواب: سفید رنگ کا لباس۔

سوال: آپ ﷺ کو کون سی سبزی زیادہ پسند تھی؟

جواب: کدو۔

سوال: آپ ﷺ کو کون سا تیل پسند تھا؟

جواب: زیتون کا۔

سوال: آپ ﷺ کو کون سا سُرمہ پسند تھا؟

جواب: اثمد۔

سوال: آپ ﷺ کو کون سی خوشبو پسند تھی؟

جواب: مشک اور عود۔

سوال: آپ ﷺ کے دادا اور دادی کا نام کیا تھا؟

جواب: دادا عبدالمطلب اور دادی حضرت فاطمہ۔

سوال: آپ ﷺ کے نانا نانی کا نام کیا تھا؟

جواب: نانا کا نام حضرت وہب اور نانی کا نام حضرت بَرّہ تھا۔

سوال: آپ ﷺ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: آپ ﷺ کے تین بیٹے تھے، حضرت قاسم، حضرت ابراہیم اور حضرت عبداللہ

سوال: آپ ﷺ کی کتنی بیٹیاں تھیں؟

جواب: آپ ﷺ کی چار بیٹیاں تھیں۔ حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت فاطمہ اور حضرت اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہن۔

سوال: حضور ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: ۶۳ سال۔

سوال: آپ ﷺ کو نبوت کتنی عمر میں ملی؟

جواب: چالیس سال کی عمر میں نبوت ملی۔

سوال: نبوت کے بعد حضور ﷺ کی مکی اور مدنی زندگی کے سال بتائیں؟

جواب: مکی زندگی کے ۱۳ سال اور مدنی زندگی کے دس سال تھے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

سوال: صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نے ایمان کی حالت میں رسول اکرم ﷺ کو دیکھا ہو اور ایمان کی حالت میں اس کی وفات ہوئی ہو، اسے صحابی کہتے ہیں۔

سوال: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ناموں کے ساتھ کیا لگایا جاتا ہے؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ناموں کے ساتھ رضی اللہ عنہ کہا جاتا ہے۔

سوال: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا مقام و مرتبہ کیا ہے؟

جواب: انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد تمام انسانوں سے افضل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں۔

سوال: خلفائے راشدین کن صحابہ کرام کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

سوال: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سب سے بڑے قاری کون تھے؟

جواب: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ۔

سوال: سب سے زیادہ حدیثیں کس صحابی کو یاد تھیں؟

جواب: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: کس صحابی کو فرشتوں نے غسل دیا تھا؟

جواب: حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو اس امت کا امین کہا ہے؟

جواب: حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: اسلام میں سب سے پہلے کس صحابی نے تیر چلایا؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: ذوالنورین کن صحابی کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: بچوں میں سب سے پہلے کون ایمان لائے؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

سوال: سیف اللہ کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: رازدار رسول کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: مفسر قرآن کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: شاعر رسول کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: عشرہ مبشرہ کون کون سے صحابہ کرام ہیں؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی، حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت سعید بن زید، حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضوان اللہ اجمعین۔

سوال: عشرہ مبشرہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: جن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں جنت کی خوشخبری دیدی۔

سوال: مؤذن رسول کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: ہمیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے متعلق کیا عقیدہ رکھنا چاہیے؟

جواب: تمام کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنتی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان تمام سے خوش ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ سے خوش ہیں۔

حدیث

سوال: حدیث کسے کہتے ہیں؟

جواب: آپ ﷺ کے قول فعل کو حدیث کہتے ہیں۔

سوال: احادیث بیان کرنے والے کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: حدیث بیان کرنے والے کو محدث کہا جاتا ہے۔

سوال: بغیر تکرار کے احادیث کل کتنا ہیں؟

جواب: چار ہزار چار سو ہیں۔

سوال: حدیث کی چند مشہور کتابوں کے نام بتائیں؟

جواب: صحیح بخاری، صحیح المسلم، جامع الترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، مؤطا امام مالک، مسند امام احمد، سنن دارمی۔

سوال: حدیث قدسی کسے کہتے ہیں؟

جواب: نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایسی نصیحت آموز باتیں سنایا کرتے تھے جو نہ وحی ہوتیں کہ اسے قرآن کہیں نہ حضور کے ذاتی اقوال کہ اسے صرف حدیث کہیں۔

قبر

سوال: قبر کسے کہتے ہیں؟

جواب: مرنے کے بعد انسان کا جسم جس جگہ دفن کیا جاتا ہے، اسے قبر کہتے ہیں۔

سوال: قبر کی زندگی کو کون سی زندگی کہتے ہیں؟

جواب: عالم برزخ کی زندگی کہتے ہیں۔

سوال: قبر میں کون سے تین سوال کیے جائیں گے؟

جواب: (۱) تمہارا رب کون ہے (۲) تمہارا دین کیا ہے

(۳) تمہارا نبی کون ہے

سوال: ان سوالات جوابات کے بعد کیا ہوگا؟

جواب: اگر قبر والے نے صحیح جواب دیدیا تو اس کی قبر میں جنت کی کھڑکی کھول دی جاتی ہے اگر جواب غلط دیا تو اس کی قبر میں جہنم کی کھڑکی کھول دی جاتی ہے۔

کبیرہ گناہ

سوال: گناہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: دو ہیں گناہ کبیرہ یعنی بڑا گناہ، گناہ صغیرہ یعنی چھوٹے گناہ۔

سوال: بڑے گناہ کون کون سے ہیں؟

جواب: شرک کرنا، قتل کرنا، جادو کرنا، نماز چھوڑنا، زکوۃ نہ دینا، والدین کی نافرمانی کرنا، سود کھانا، ظلم کرنا، جھوٹ بولنا، روزہ نہ رکھنا، زنا کرنا، دھوکہ دینا، شراب پینا، تکبر کرنا، چوری کرنا، جھوٹی قسم کھانا، ڈاکہ ڈالنا، مردار یعنی حرام کھانا، خیانت کرنا، دکھلاوا کرنا، نجومی کے پاس جانا، احسان جتلانا، تصویر بنانا، چغلی کھانا، مسلمانوں کو تکلیف دینا، صحابہ کرام کو گالی دینا، بدنظری کرنا، جوا کھیلنا، شلوار یا پینٹ کو ٹخنوں کے نیچے رکھنا، کسی مسلمان سے بات چیت ختم کرنا

سوال: ان کاموں کے کرنے والا کیا ہے؟

جواب: ایسے کام کرنے والے سے اللہ تعالیٰ سخت ناراض ہوتے ہیں اور ایسا شخص آخرت میں آگ میں داخل ہوگا۔

سوال: اگر کسی نے پہلے یہ کام کیا ہو تو اب کیا کرے؟

جواب: توبہ کرے، استغفار کرے یا اللہ آئندہ میں یہ کام نہیں کروں گا تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیتے ہیں۔

اسلامی فقہ

سوال: چار مشہور اماموں کے نام بتائیں؟

جواب: ❶ امام اعظم امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ❷ امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ

❸ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ ❹ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

سوال: امام اعظم امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام کیا ہے؟

جواب: نعمان بن ثابت۔

سوال: ان اماموں میں تابعی کون سے امام ہیں؟

جواب: امام اعظم امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: ان کی فقہ کو کیا کہا جاتا ہے۔

جواب: فقہ حنفی، فقہ مالکی، فقہ شافعی، فقہ حنبلی۔

سوال: ان کے کیا کارنامے ہیں؟

جواب: ان کے اُمت پر احسان ہیں کہ انہوں نے قرآن اور حدیث کو سمجھ کر ان سے مسائل نکالے اور ان کو جمع، جن کی بدولت آج ہم اس پر عمل کر رہے ہیں

سوال: جوان کو بُرا بھلا کہے، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: فاسق، فاجر اور گنہگار ہے ایسا شخص فوراً توبہ کرے۔

عیدین

سوال: مسلمانوں کی سال بھر میں کتنی عیدیں ہوتی ہیں؟

جواب: دوعیدیں: (۱) عیدالفطر (۲) عیدالاضحیٰ

سوال: عیدالفطر کب ہوتی ہے؟

جواب: رمضان المبارک کے بعد یکم شوال کو۔

سوال: عیدالاضحیٰ کب ہوتی ہے؟

جواب: ۱۰ ذی الحجہ کو ہوتی ہے۔

سوال: قربانی کون سی عید پر کی جاتی ہے؟

جواب: عیدالاضحیٰ میں۔

سوال: قربانی کرنا کس کی سنت ہے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی۔

سوال: عید کی نماز واجب ہے یا سنت؟

جواب: واجب ہے۔

سوال: عید نماز پڑھنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور ثناء پڑھیں۔ پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ چھوڑ دیں۔ پھر دوسری بار ہاتھ

کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں، پھر تیسری بار ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر اللہ اکبر کہیں پھر ہاتھ باندھ لیں۔ امام فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر رکوع کرے گا۔ پھر دوسری رکعت کے لیے جب کھڑے ہوں تو امام پہلے قرأت سے فارغ ہو کر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہے گا اور ہاتھ چھوڑ دے گا، پھر چوتھی تکبیر میں بغیر ہاتھ اٹھائے رکوع میں چلا جائے گا۔ مقتدی بھی ایسے کرے گا۔

لباس کا بیان

سوال: عورتوں کا مردوں جیسا مردوں کا عورتوں جیسا کپڑا جوتا پہننا اور بال بنانا کیسا ہے؟

جواب: اس طرح کرنا جائز نہیں، نبی کریم ﷺ نے ایسا کرنے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔

سوال: لڑکوں کا کڑا لاکٹ وغیرہ پہننا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز ہے۔

سوال: ٹائی لگانا کیسا ہے؟

جواب: عیسائیوں کا طریقہ ہے مسلمانوں کے لیے جائز نہیں۔

سوال: لڑکوں کا شلوار کو ٹخنے سے نیچے رکھنا کیسا ہے؟

جواب: بہت بڑا گناہ ہے۔

سوال: شورٹز پہننا کیسا ہے؟

جواب: اس سے گھٹنے نہیں چھپتے جس کی وجہ سے آدمی ننگا رہتا ہے۔

سوال: کھلی کہنیوں والی شرٹ میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: مکروہ ہے، یعنی پسندیدہ عمل نہیں۔

سوال: لباس کیسے ہونا چاہیے؟

جواب: نہ اتنا چست کہ اعضاء کی بناوٹ ظاہر ہو اور نہ اتنا باریک کہ جسم ظاہر ہو۔

سوال: مرد اور عورت کا اپنے کتنے حصہ کو چھپانا فرض ہے؟

جواب: مرد کا ناف سے لے کر گھٹنوں تک، عورت کو سارا جسم چھپانا، سر، ہتھیلیوں اور پاؤں کو چھپانا فرض ہے۔

سوال: محرم الحرام میں سیاہ کپڑے پہننا کیسا ہے؟

جواب: روافض کی مشابہت ہے۔

اسلامی مہینوں کے نام

محرم الحرام صفر المظفر ربیع الاوّل ربیع الثانی

جمادی الاول جمادی الثانی رجب المرجب شعبان المعظم

رمضان المبارک شوال ذوالقعدہ ذوالحجہ

دس تک گنتی

واحد اثنان ثلاثه اربعه خمسه

سته سبع ثمانیه تسع عشر

دنوں کے نام

یوم السبت	یوم الاحد	یوم اثنین	یوم الثلاثه
ہفتہ	اتوار	پیر	منگل
یوم اربعاء	یوم الخمیس	یوم الجمعه	
بدھ	جمعرات	جمعہ	

احکام الٰہی کا بیان

سوال: فرض کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو دلیل قطعی سے ثابت ہو اور اس کا بغیر عذر چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے اور اس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔

سوال: فرض کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: دو قسمیں ہیں: فرض عین اور فرض کفایہ۔ فرض عین جس کا کرنا ہر ایک پر ضروری ہے جیسے پنج وقتہ نماز جمعہ وغیرہ۔ فرض کفایہ جس کا کرنا ہر ایک کیلئے ضروری نہیں بعض لوگوں کے ادا کرنے سے ادا ہو جاتا ہے اور اگر کوئی بھی نہ کرے تو سب گنہگار ہوں گے جیسے نماز جنازہ پڑھنا۔

سوال: واجب کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو دلیل ظنی سے ثابت ہو بغیر عذر چھوڑنے والا فاسق ہے اور اس کا انکار کرنے والا فاسق ہے کافر نہیں۔

سوال: سنت کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس کو نبی کریم اور صحابہ کرام نے کیا ہو۔

سوال: سنت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: سنت کی دو قسمیں ہیں: ❶ سنت مؤکدہ ❷ سنت غیر مؤکدہ

❶ سنت مؤکدہ: جس کو نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ہمیشہ کیا ہو اور بغیر عذر کے کبھی نہ چھوڑا ہو اس پر عمل کرنا واجب ہے اور اس کو ہمیشہ چھوڑنے والا نبی کریم ﷺ کی شفاعت سے محروم رہے گا۔

❷ سنت غیر مؤکدہ: جس کو نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بغیر کسی عذر کے چھوڑ بھی دیا ہو اس کو سنت زائدہ اور سنت عادیہ بھی کہتے ہیں۔

سوال: مستحب کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس کو نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کیا ہو، لیکن ہمیشہ نہیں بلکہ کبھی کبھی اس کے کرنے پر ثواب اور نا کرنے پر گناہ نہیں، اس کو نفل بھی کہتے ہیں۔

سوال: حرام کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو دلیل قطعی سے ثابت ہو اس کا منکر کافر ہے۔

سوال: مکروہ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو دلیل ظنی سے ثابت ہو اس کا انکار کرنے والا فاسق ہے۔

سوال: مکروہ تنزیہی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کام جس کے نہ کرنے میں ثواب اور کرنے میں عذاب نہ ہو۔

سوال: مباح کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس کے کرنے میں ثواب ہو نہ کرنے میں عذاب نہ ہو۔

اسلامی معلومات

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام کس ملک کے حاکم تھے؟

جواب: مصر۔

سوال: کسی نبی کے ہاتھ میں لوہا نرم ہو جاتا تھا؟

جواب: حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں۔

سوال: قبلہ اول بیت المقدس کس نے تعمیر کیا؟

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام کی نگرانی میں جنات نے تعمیر کیا۔

سوال: وہ کونسے نبی تھے جو جنات، چرند پرند، ہواؤں پر حکومت کرتے تھے؟

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام۔

سوال: بیت المقدس کہاں ہے؟

جواب: فلسطین میں۔

سوال: کس صحابی کا نام قرآن میں آیا ہے؟

جواب: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا۔

سوال: کفار مکہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کس جگہ بیٹھ کر مشورے کیا کرتے تھے؟

جواب: دارالندوۃ میں۔

سوال: مسلمان کہاں مل کر مشورہ کرتے تھے؟

جواب: دار ارقم میں۔

سوال: صدقہ جاریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہر وہ نیک کام جس کا ثواب زندگی میں اور مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے، اسے صدقہ جاریہ کہتے ہیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین جگہ کون سی ہے؟

جواب: مسجد۔

سوال: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بُری جگہ کونسی ہے؟

جواب: بازار۔

سوال: اسلام کی تین مشہور مساجد کے نام کیا ہیں؟

جواب: مسجد الحرام، مسجد نبوی ﷺ اور مسجد اقصیٰ۔

سوال: ہجرت کسے کہتے ہیں؟

جواب: دین کی خاطر اپنا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانے کو ہجرت کہتے ہیں۔

سوال: ہجری سال کب سے شروع ہوا؟

جواب: جس سال آپ ﷺ نے ہجرت کی۔

سوال: آپ ﷺ نے کون سے مہینے میں ہجرت کی؟

جواب: ربیع الاوّل میں۔

سوال: دعائے قنوت کونسی نماز میں پڑھی جاتی ہے؟

جواب: نماز وتر میں۔

☆☆☆☆☆

باب دوم تجوید کے بیان میں

تجوید کا بیان

سوال: تجوید کسے کہتے ہیں؟

جواب: حرف کو اس کے مخرج اور صفات کے ساتھ ادا کرنے کو تجوید کہتے ہیں۔

سوال: تجوید کے خلاف قرآن پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: تجوید کے خلاف قرآن پڑھنا حرام ہے۔ کیونکہ بسا اوقات لحن جلی جیسی غلطی کرنے سے معنی بگڑ جاتے ہیں نماز بھی فاسد ہو جاتی ہے۔

سوال: لحن جلی کیا ہے؟

جواب: (۱) ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف پڑھ دینا جیسے: حا کی جگہ ھا، طا کی جگہ تا

(۲) جس کو لمبا کرنا ہو اس کو لمبا نہ کرنا اور جس کو لمبا نا کرنا ہو اس کو لمبا کر دینا جیسے: اِیَّاکَ کو اِیَّا کَاَ پڑھنا۔

(۳) حرکات کو بدلنا جیسے: اَنْعَمْتَ کی جگہ اَنْعَمْتُ پڑھنا۔

مخارج کا بیان

سوال: مخرج کسے کہتے ہیں؟

جواب: حرف کے نکلنے کی جگہ کو مخرج کہتے ہیں۔

سوال: مخارج کتنے ہیں؟

جواب: پندرہ ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

ء،ہ: حلق کے نیچے والے حصے سے۔

ع،ح: حلق کے درمیان والے حصّے سے۔

غ،خ: حلق کے اوپر والے حصّے سے۔

قاف: زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حصے سے۔

کاف: زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حصّے سے۔

جیم، شین، یا: زبان کے درمیان اور اوپر کے تالو کے درمیان سے۔

ضاد: زبان کی کروٹ اور اوپر والی داڑھوں کی جڑ سے۔

لام، نون، را: زبان کا کنارہ اور اوپر والے دانتوں کی جڑ سے

تا، دال، طا: زبان کی نوک والے اوپر دانتوں کی جڑ سے۔

ثا، ذال، ظا: زبان کی نوک اوپر والے دانتوں کے کناروں سے۔

زا۔ سین۔ صاد: زبان کی نوک دونوں دانتوں کے اندرونی کناروں سے۔

فا: اوپر کے دانتوں کی نوک نیچے والے ہونٹ کے تر حصّے سے۔

با: دونوں ہونٹوں کے تر حصّے سے۔

میم: دونوں ہونٹوں کے خشک حصّے سے۔

واؤ: دونوں ہونٹوں کی گولائی سے۔

سوال: حروف حلقی کتنے ہیں؟

جواب: چھے ہیں: ء، ہ، ع، ح، غ، خ۔

سوال: ہونٹوں سے ادا ہونے والے حروف کتنے ہیں؟

جواب: چار ہیں: فا، با، میم، واؤ۔

سوال: موٹے حروف کتنے ہیں؟

جواب: سات ہیں: خا، صاد، ضاد، غین، طا، قاف، ظا۔

سوال: سیٹی والے حروف کتنے ہیں؟

جواب: تین ہیں: زا، سین، صاد۔

سوال: نرم حروف کتنے ہیں؟

جواب: تین ہیں: ثا، ذال، ظاء۔

غنہ

سوال: غنہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ناک میں آواز چھپا کر پڑھنے کو غنہ کہتے ہیں۔

سوال: غنہ کو کتنا لمبا کرنا چاہیے؟

جواب: ایک الف کے برابر۔

سوال: غنہ کہاں ہوتا ہے؟

جواب: نون ساکن، تنوین، میم ساکن اور نون، میم مشدد میں۔

سوال: نون ساکن اور تنوین کے کتنے قاعدے ہیں؟

جواب: چار: ❶ اظہار ❷ ادغام

❸ اقلاب ❹ اخفاء

نون ساکن وتنوین کے قاعدے

سوال: اظہار کسے کہتے ہیں؟

جواب: نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھے حروف ''ء، ہ، ع، ح، غ، خ'' میں سے کوئی حرف آ جائے تو اظہار ہوگا۔ جیسے: مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ۔

سوال: ادغام کسے کہتے ہیں؟

جواب: ادغام کی دو قسمیں ہیں:

❶ ادغام مع الغنہ۔

❷ ادغام بلا غنہ۔

❶ ادغام مع الغنہ:

نون ساکن اور تنوین کے بعد ان چار حروف ''ی، ن، م، و''۔ میں سے کوئی حرف آ جائے تو ادغام مع الغنہ ہوگا۔ جیسے: مَن يَّقُوْلُ، سِرَاجًا مُّنِيْرًا۔

❷ ادغام بلا غنہ:

نون ساکن اور تنوین کے بعد ان دو حروف ''ل، ر''۔ میں سے کوئی حرف آ جائے تو ادغام بلا غنہ ہوگا۔ جیسے: مِنْ رَّبِّكَ، فِتْنَةٌ لَّكُمْ

سوال: اقلاب کسے کہتے ہیں؟

جواب: نون ساکن اور تنوین کے بعد ''ب'' آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ جیسے: مِنْ م بَعْدِ، سَمِيْعٌ م بَصِيْر.

سوال: اخفاء کسے کہتے ہیں؟

جواب: نون ساکن اور تنوین کے بعد پندرہ حروف ''تا، ثا، دال، ذال، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا، فا، قاف، کاف'' میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفا مع الغنہ ہوگا۔

میم ساکن کے قاعدے

سوال: میم ساکن کے کتنے قاعدے ہیں؟

جواب: تین: ❶ ادغام ❷ اخفاء ❸ اظہار

سوال: ادغام کسے کہتے ہیں؟

جواب: میم ساکن کی بعد اگر دوسری ''میم'' آجائے تو ادغام مع الغنہ ہوگا۔ جیسے: لَكُمْ مِنْهُ.

سوال: اخفاء کسے کہتے ہیں؟

جواب: میم ساکن کے بعد اگر ''با'' آجائے تو اخفاء مع الغنہ ہوگا جیسے: رَبَّهُمْ بِهِمْ.

سوال: اظہار کسے کہتے ہیں؟

جواب: میم ساکن کے بعد اگر ''باء، م'' کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو اظہار ہوگا جیسے: لَكُمْ دِيْنُكُمْ.

سوال: نون، میم مشدد پر کب غنہ ہوگا؟

جواب: نون، میم مشدد پر ہمیشہ غنہ ہوتا ہے۔

مدات

سوال: مد کے کیا معنی ہیں؟

جواب: کھینچنا، لمبا کرنا۔

سوال: حروف مدہ کتنے ہیں؟

جواب: تین ہیں: (۱) الف (۲) واوٗ (۳) یاء

سوال: حروف مدہ کی کیا پہچان ہے؟

جواب: (۱) الف سے پہلے زبر ہو جیسے: بَــا، (۲) واوٗ ساکن سے پہلے پیش ہو جیسے: بُوْ، (۳) یاء ساکن سے پہلے زیر ہو جیسے: بِیْ۔

سوال: حروف مدہ کو کتنا لمبا کرنا چاہیے؟

جواب: ایک الف کے برابر۔

سوال: قرآن کریم میں مد کی کوئی نشانی ہوتی ہے؟

جواب: جی ہاں! چھوٹی مد (~) بڑی مد (~~)

سوال: چھوٹی اور بڑی مد کو کتنا لمبا کرنا چاہیے؟

جواب: چھوٹی مد کو تین الف کے برابر اور بڑی مد کو پانچ الف کے برابر کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔

مشابہ حروف

سوال: ''تا'' اور ''طا'' ان دونوں میں کیا فرق ہے؟

جواب: ''تا'' باریک اور ''طا'' موٹا پڑھا جاتا ہے۔

سوال: ''ثا'' اور ''سین'' میں کیا فرق ہے؟

جواب: ''ثا'' نرمی سے اور ''سین'' سختی سے پڑھا جاتا ہے۔

سوال: ''سین'' اور ''صاد'' میں کیا فرق ہے؟

جواب: ''سین'' باریک اور ''صاد'' موٹا پڑھا جاتا ہے۔

سوال: ''ذال'' اور ''زا'' میں کیا فرق ہے؟

جواب: ''ذال'' نرمی اور ''زا'' سختی سے پڑھا جاتا ہے۔

سوال: ''ظا'' اور ''ضاد'' میں کیا فرق ہے؟

جواب: ''ظا'' زبان کی نوک سے اور ''ضاد'' زبان کی کروٹ سے پڑھا جاتا ہے۔

سوال: ''قاف'' اور ''کاف'' میں کیا فرق ہے؟

جواب: ''قاف'' موٹا اور ''کاف'' باریک پڑھا جاتا ہے۔

سوال: مفردات کسے کہتے ہیں؟

جواب: الگ الگ حرفوں کو مفرادات کہتے ہیں۔

سوال: مرکبات کسے کہتے ہیں؟

جواب: ملے جلے حرفوں کو مرکبات کہتے ہیں۔

سوال: متحرک کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس حرف پر حرکت ہو اس حرف کو متحرک کہتے ہیں۔

سوال: حرکات کسے کہتے ہیں؟

جواب: زبر، زیر اور پیش کو حرکات کہتے ہیں۔

سوال: تنوین کسے کہتے ہیں؟

جواب: دو زبر کو دو زیر کو اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔

سوال: سکون کسے کہتے ہیں؟

جواب: جزم کو سکون کہتے ہیں۔

سوال: ساکن کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

سوال: تشدید کسے کہتے ہیں؟

جواب: تین دانت والی شکل شد کو تشدید کہتے ہیں۔

سوال: مشدد کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس حرف پر تشدید ہو اس حرف کو مشدد کہتے ہیں۔

قلقلہ

سوال: قلقلہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: حرف کو ادا کرتے وقت آواز کے پھسلنے یا اچھلنے کو قلقلہ کہتے ہیں۔

سوال: ایسے حروف کتنے ہیں جن پر قلقلہ ہوتا ہے؟
جواب: پانچ ہیں: قاف، طا، با، جیم، دال۔
سوال: حروف قلقلہ پر قلقلہ کب ہوتا ہے؟
جواب: جب یہ حروف ساکن ہوں خواہ وقف میں ساکن ہو جائیں تو بھی قلقلہ ہوگا۔

وقف

سوال: وقف کسے کہتے ہیں؟
جواب: کلمے کے آخری حرف پر سانس اور آواز دونوں توڑ کر ٹھہر جانے کو وقف کہتے ہیں۔
سوال: بڑی حرکات پر وقف کیسے کریں گے؟
جواب: ساکن کر دیں گے۔
سوال: تنوین پر وقف کیسے کریں گے؟
جواب: دو زبر پر جب وقف کریں تو ایک الف کے برابر کھینچ کر وقف کریں گے۔
سوال: دو زیر اور دو پیش پر وقف کیسے کریں گے؟
جواب: آخری حرف کو ساکن کر دیں گے۔
سوال: گول ۃ پر وقف کیسے کریں گے؟
جواب: گول ۃ کو وقف میں ہ سے بدل کر پڑھیں گے۔
سوال: ساکن حرف پر کیسے وقف کریں گے؟
جواب: اُسی حالت میں پڑھیں گے۔
سوال: حروف مدہ پر وقف کیسے کریں گے؟
جواب: اسی حالت میں پڑھیں گے۔

سوال: مشدد حروف پر وقف کیسے کریں گے؟

جواب: اس طرح ساکن کریں کہ تشدید باقی رہے اور حرکت ختم ہو جائے۔

رموز اوقاف

م ...... یہ علامت ہے وقف لازم کی یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔ اگر نہ ٹھہرے تو معنی بگڑ جائے گا۔

ط ...... اس پر ٹھہرنا چاہیے۔

ج ...... یہ وقف جائز کی علامت ہے۔

ز ...... یہاں وقف کرنا جائز ہے۔

ص ...... یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے اگر کوئی تھک کر رک جائے تو جائز ہے۔

قف ...... یہاں پر ٹھہر سکتے ہیں۔

ق ...... یہاں ٹھہرنا بہتر نہیں ہے۔

لا ...... یہ علامت اگر آیت کے درمیان ہو تو بالکل نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

سکتہ ...... یہاں ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔

صل ...... کبھی ٹھہر جائیں کبھی نہ ٹھہریں۔

☆☆☆☆☆☆

باب سوم آداب کے بیان میں

سونے اور بیدار ہونے کے آداب

☆ باوضو ہو کر سونا ☆ بستر جھاڑ کر سونا
☆ قبلہ رُخ ہو کر ہو کر سیدھی کروٹ پر سونا
☆ سونے کی دعا پڑھ کر سونا ☆ تمام مسلمانوں کے معاف کر کے سونا
☆ قرآن میں سے جو کچھ یاد ہو پڑھ کر سونا
☆ سونے کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ بِا سْمِکَ اَمُوْتُ وَ اَحْیٰی

☆ جب بیدار ہوں تو یہ دُعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَا تَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْر

☆ اُٹھتے ہی اپنی آنکھوں کو ملنا تا کہ نیند کا اثر ختم ہو جائے
☆ اُٹھنے کے بعد فوراً ہاتھ دھونا، اٹھنے کے بعد مسواک کرنا

بیت الخلاء کے آداب

☆ داخل ہونے سے پہلے دُعا پڑھنا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ

☆ سر ڈھانپ کر داخل ہونا ☆ پہلے اُلٹا پاؤں داخل کرنا
☆ قبلہ کی طرف منہ اور پیٹھ کر کے نہ بیٹھنا ☆ کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرنا

☆ پیشاب کے چھینٹوں سے بچنا ☆ جوتا پہن کر جانا
☆ فراغت کے بعد پانی سے استنجاء کرنا ☆ گندگی کو نہ دیکھنا
☆ کشادہ ہوکر بائیں پاؤں پر زور دے کر بیٹھنا
☆ بیت الخلاء میں باتیں نہ کرنا ☆ فراغت کے بعد جلد باہر آ جانا
☆ کپڑے بیت الخلاء کے اندر پہن لینا ☆ غسل خانہ میں پیشاب نہ کرنا
☆ ہاتھوں کو صابن سے دھونا ☆ دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرنا
☆ گندگی کو اچھی طرح سے بہا دینا
☆ باہر نکلنے کی دُعا پڑھنا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

راستے میں چلنے کے آداب

☆ سیدھے ہاتھ کی طرف چلنا ☆ ذکر کرتے ہوئے چلنا
☆ کوئی مسلمان ملے تو سلام کرنا ☆ نظروں کی حفاظت کرنا
☆ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ☆ راستہ میں نہ بیٹھنا
☆ ننگے پاؤں اور ایک جوتا پہن کر نہ چلنا ☆ چلتے وقت اپنے آگے دیکھنا
☆ کوئی راستہ پوچھے تو اسے راستہ بتا دینا ☆ بلند آواز سے باتیں نہ کرنا
☆ ضرورت مند کی مدد کرنا (بوجھ اٹھانے میں)
☆ سنجیدگی سے چلنا ☆ بہت تیز تیز نہ چلنا
☆ اپنے جوتے کو گھسا گھسا کے نہ چلنا

مسجد کے آداب

☆ مسجد میں پہلے سیدھا پاؤں داخل کرنا
☆ داخل ہونے کی دُعا پڑھنا: اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ
☆ اعتکاف کی نیت کرنا ☆ مسجد میں پاک صاف ہو کر جانا
☆ گھر سے وضو کر کے جانا ☆ مسجد میں بدبودار چیز کھا کر نہ جانا
☆ مسجد میں مذاق کھیل کود سے پرہیز کرنا
☆ آرام وسکون کے ساتھ نماز پڑھنا
☆ مسجد سے نکلتے وقت پہلے اُلٹا پاؤں باہر نکالنا
☆ باہر نکلنے کی دُعا پڑھنا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

تلاوت کے آداب

☆ باوضو ہو کر تلاوت کرنا ☆ قبلہ رُخ ہو کر تلاوت کرنا
☆ پاک صاف ہو کر تلاوت کرنا ☆ کپڑوں میں خوشبو لگا کر تلاوت کرنا
☆ تجوید کے ساتھ تلاوت کرنا ☆ درمیانی آواز سے تلاوت کرنا
☆ روزانہ تلاوت کرنے کا معمول بنانا
☆ قرآن مجید کو اُونچی جگہ رکھ کر تلاوت کرنا
☆ اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے تلاوت کرنا
☆ دورانِ تلاوت کھانے پینے اور باتوں سے بچنا
☆ تلاوت کے بعد دُعا مانگنا

گھر کے آداب

☆ گھر میں داخل ہونے کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا.

☆ گھر سے نکلنے کی دُعا:

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

☆ گھر میں داخل ہوتے وقت پہلے سیدھا پاؤں داخل کرنا

☆ گھر والوں کو سلام کرنا ☆ گھر میں چپکے سے داخل نہ ہونا

☆ گھر والوں کی عزت کرنا، بڑوں کا ادب، چھوٹوں پر شفقت کرنا

☆ کسی کی چیز بغیر اجازت نہ اُٹھانا ☆ گھر کے تمام کاموں کو کرنا

☆ گھر کو صاف ستھرا رکھنا ☆ گھر والوں کو تکلیف نہ دینا

☆ گھر میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت سلام کرنا

کلاس کے آداب

☆ کلاس میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا

☆ سنت کے مطابق بیٹھنا ☆ درمیانی آواز سے سبق یاد کرنا

☆ محنت کے ساتھ سبق یاد کرنا ☆ فضول کاموں سے بچنا

☆ وقت ضائع نہ کرنا ☆ ساتھیوں کی چوری نہ کرنا

☆ لڑائی جھگڑا نہ کرنا ☆ کلاس کی روزانہ صفائی کرنا

☆ اساتذہ کرام اور ساتھیوں سے ادب سے پیش آنا
☆ کتابوں، کاپیوں، قلموں، تپائیوں کا ادب کرنا
☆ اُستاد کے سامنے اونچی آواز سے بات نہ کرنا
☆ قالین و کارپٹ پر سیاہی نہ گرانا
☆ باادب طریقہ سے بیٹھنا، چارزانوں نہ بیٹھنا
☆ مکتب پر دونوں ہاتھوں کے ساتھ ٹیک نہ لگانا

سلام کرنے کے آداب

☆ سلام میں پہل کرنا
☆ سلام کرتے وقت گردن نہ جھکانا
☆ انجانے و جاننے والے تمام مسلمانوں کو سلام کرنا
☆ سلام کرنے والا کہے السّلام علیکم ورحمة الله وبرکاته
☆ سلام کا جواب دینے والا وعلیکم السّلام ورحمة الله وبرکاته کہے
☆ فون پر بات کرتے وقت پہلے سلام کرنا
☆ دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنا
☆ ذکر کرنے والے، تلاوت کرنے والے، کھانا کھانے والوں کو سلام نہ کرنا
☆ کسی مجلس میں جائیں تو سلام کرنا

کھانا کھانے کے آداب

☆ کھانا شروع کرتے وقت کی دُعا: بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَکَةِ اللّٰهِ.

☆ کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول جائیں تو یاد آتے وقت یہ دُعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ.

☆ کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا ☆ دستر خواں بچھا کر کھانا

☆ کھانا کھانے کی دعا پڑھنا ☆ سر ڈھانپ کر کھانا

☆ سنت کے مطابق بیٹھ کر کھانا ☆ سیدھے ہاتھ سے کھانا

☆ اپنے سامنے سے کھانا ☆ ٹیک لگ کر اور لیٹ کر نہ کھانا

☆ کھانا کھا لینے کے بعد دُعا پڑھنا ☆ کھانا زیادہ گرم نہ کھانا

☆ درمیانہ لقمہ لینا، لقمہ گر جائے تو اُٹھا کر صاف کر کے کھا لینا

☆ کھانے میں پھونک نہ مارنا اور نہ ہی عیب نکالنا

☆ کھاتے وقت چپ چپ کی آواز نہ نکالنا

☆ کھانے کے بعد کی دُعا:

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ.

پانی پینے کے آداب

☆ پانی پینے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا

☆ پانی دیکھ کر پینا ☆ پانی بیٹھ کر پینا

☆ پانی سیدھے ہاتھ سے پینا ☆ پانی کم از کم تین سانسوں میں پینا

☆ کھانے کے فوراً بعد پانی نہ پینا ☆ بوتل سے منہ لگا کر پانی نہ پینا

☆ پانی میں پھونک نہ مارنا ☆ پانی پینے کے دوران نہ ہنسنا
☆ پانی پینے کے بعد الحمدللہ کہنا ☆ پانی کو ضائع نہ کرنا
☆ پانی پیتے وقت سانس برتن میں نہ لینا
☆ گلاس کا کنارہ ٹوٹا ہوا ہو تو اس جگہ سے پانی نہ پینا
☆ پانی بہت جلدی جلدی میں نہ پینا
☆ برتن میں اتنا پانی نکالیں جتنا کہ پی سکیں

والدین کے آداب

☆ والدین کو سلام کرنا ☆ والدین کا کہنا ماننا
☆ والدین جو حکم کریں بخوشی ماننا ☆ والدین کی خدمت کرنا
☆ والدین کے لیے دعا کرنا ☆ والدین کو ناراض نہ کرنا
☆ والدین کے سامنے اونچی آواز سے بات نہ کرنا
☆ والدین کے سامنے جھوٹ نہ بولنا

کپڑے پہننے کے آداب

☆ جب کپڑا پہنیں تو یہ دُعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَاقُوَّۃٍ.

☆ لباس کو اللہ تعالیٰ کی نعمت سمجھ کر پہننا
☆ پہننے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا

☆ نئے کپڑے جمعہ کے دن پہننا
☆ جو چیز بھی پہنیں دائیں طرف سے ابتداء کریں
☆ لٹکے ہوئے یا رکھے ہوئے کپڑوں کو جھاڑ کر پہننا
☆ کپڑے اتارتے وقت اور پہنتے وقت بسم اللہ پڑھنا
☆ کپڑے ایسی جگہ اتاریں اور پہنیں جہاں آپ کو کوئی نہ دیکھ رہا ہو
☆ اُترے ہوئے کپڑوں کو ترتیب کے ساتھ رکھنا
☆ باریک، تنگ اور چھوٹا لباس نہ پہننا
☆ لڑکوں کو اپنی شلوار یا پائجامہ ٹخنوں سے اوپر رکھنا جبکہ لڑکیاں اپنی شلوار کو ٹخنوں سے نیچے رکھیں
☆ لڑکے لڑکیوں والا لباس نہ پہنیں، لڑکیاں لڑکوں والا لباس نہ پہنیں
☆ صاف ستھرا لباس پہننا

جوتا پہننے کے آداب

☆ جوتا پہننے سے پہلے جھاڑ لینا
☆ جوتا یا موزے پہلے دائیں پاؤں میں پہننا
☆ اپنے جوتوں کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھنا ☆ تسمہ والا جوتا بیٹھ کر پہننا
☆ بیٹھتے وقت جوتوں کو اتار دینا ☆ دوسروں کا جوتا استعمال نہ کرنا
☆ ایک پاؤں میں جوتا پہن کر نہ چلنا ☆ جوتے کو اُتار کر سونا
☆ اُتارتے وقت جوتوں کو اپنی جگہ پر اُتارنا ☆ ٹوٹے ہوئے جوتوں کو سی لینا

کھیل کود کے آداب

☆ اتنا زیادہ بھی نہ کھیلنا کہ اسکول کا کام یا گھر کا کام یا نماز رہ جائے
☆ کھیلتے وقت پورا لباس پہننا ☆ کھیل میں جھوٹ نہ بولنا
☆ شرطیہ اور جوئے والا کھیل نہ کھیلنا
☆ لڑکوں اور لڑکیوں کا آپس میں نہ کھیلنا
☆ ایسا کھیل نہ کھیلنا جس سے دوسروں کو تکلیف ہو
☆ کھیل کے دوران لڑائی جھگڑا، گالم گلوچ نہ کرنا
☆ کھیلتے وقت ورزش اور جہاد کی ٹریننگ کی نیت کرنا

پکارنے اور جواب دینے کے آداب

☆ کسی کو بلائیں تو پورا نام لے کر پکارنا ☆ کسی کا نام بگاڑ کر مت بلائیں
☆ بری صفت کے ساتھ کسی کو مت پکارنا ☆ بہت زور سے چیخ کر نہ پکارنا
☆ کوئی پکارے تو جواب ضرور دینا
☆ اگر کوئی بڑا پکارے تو جواب میں، میں حاضر ہوں، جی آیا کہنا
☆ جواب ادب کے ساتھ مہذب انداز میں دینا
☆ بڑوں کے بلانے پر ان سے اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے ہی سوال و جواب نہ کرنا، بلکہ اُٹھ کر ان کے پاس آجانا

اساتذہ کرام کے آداب

☆ اُستاذ کو سلام کرنے میں پہل کرنا ☆ اُستاذ کی جگہ پر نہ بیٹھنا
☆ اُستاذ کے پاس حاضر دماغ ہو کر بیٹھنا ☆ اُستاذ کے آگے نہ چلنا
☆ اُستاذ کے پاس بیٹھ کر ادھر ادھر نہ دیکھنا ☆ اُستاذ کیلئے دُعا کرنا
☆ اُستاذ کی بات پوری توجہ سے سُننا
☆ اُستاذ کا نام نہ لینا بلکہ استاد صاحب کہنا
☆ اُستاذ کاپی کتاب قلم مانگے تو کھول کر دینا
☆ اُستاذ کی سختی کو خوشدلی سے برداشت کرنا
☆ استاد کوئی کام کرنے کیلئے کہے تو اس کو فوراً کرنا
☆ استاد کی خدمت کرنے کو اپنی سعادت سمجھنا
☆ اُستاذ کے سامنے ضدی ہو کر نہ بیٹھنا
☆ اُستاذ اگر کوئی بھی چیز مانگے تو دونوں ہاتھوں سے دینا

کتابوں و کاپیوں کے آداب

☆ کتابوں کو دائیں ہاتھ میں پکڑنا ☆ کتابوں کو پھٹنے سے بچانا
☆ کتابوں کاپیوں میں کوئی اور چیز نہ رکھنا ☆ کتابوں کے صفحات کو نہ موڑنا
☆ کتابوں اور کاپیوں کو صاف ستھرا رکھنا
☆ جب پانی پینے کے لیے جائیں تو سپارہ یا کتاب کو بند کر کے جانا
☆ کتابوں و کاپیوں کو زمین فرش یا دری قالین پر نہ رکھنا
☆ کسی کی کتاب بغیر اجازت کے نہ اُٹھانا

بات کرنے کے آداب

☆ خاموش رہنا بہت ہی اچھی بات ہے ☆ ضرورت سے زائد نہ بولنا
☆ بات کرنے میں نرمی و اخلاق کو اختیار کرنا ☆ بولنے سے پہلے سوچ لینا
☆ بات کرنے کے دوران کسی کی بات نہ کاٹنا ☆ بڑوں کا نام نہ لینا
☆ جس سے بات کر رہے ہوں تو اس کی طرف متوجہ ہو کر بات کرنا
☆ بڑوں سے بات کرتے ہوئے ادب کو ملحوظ رکھنا
☆ ٹھہر ٹھہر کر صاف صاف آواز میں بات کرنا
☆ دوران کلام سامع کی آنکھوں سے آنکھیں نہ ملانا

مدرسہ کے آداب

☆ مدرسہ کے قوانین کا احترام اور اس پر عمل کرنا ☆ چھٹیاں نہ کرنا
☆ اپنے مدرسہ کو صاف ستھرا رکھنا ☆ مدرسہ کی در و دیوار پر نہ لکھنا
☆ ضرورت سے زائد لائٹ اور پنکھا نہ چلانا
☆ مدرسہ کی تپائیوں، تختہ سیاہ، کھڑکی، دروازے کی حفاظت کرنا
☆ مدرسہ کے اوقات میں مدرسہ میں حاضر ہونا

صفائی ستھرائی کے آداب

☆ اپنے جسم کو پاک و صاف رکھنا ☆ نہانا ☆ خوشبو لگانا
☆ ہفتہ میں ایک بار ناخن کاٹنا ☆ بالوں کو تیل لگانا اور کنگھا کرنا

☆ بال جب بڑے ہو جائیں تو کٹوانا ☆ دانتوں کی صفائی کا خیال رکھنا
☆ اپنے کپڑوں کو صاف رکھنا ☆ اپنے بدن کی حفاظت کرنا

ہنسنے کے آداب

☆ کسی کو ہنستے ہوئے دیکھیں تو پڑھیں: اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ
☆ زیادہ ہنسنے سے بچنا ☆ ہنستے ہوئے قہقہہ نہ لگانا
☆ ہنستے ہوئے منہ پر ہاتھ رکھ لینا ☆ ہنسنا کم مسکرانا زیادہ
☆ کسی کے عیب و تکلیف پر نہ ہنسنا ☆ لوگوں سے مسکرا کر ملنا

پڑوسیوں کے حقوق

☆ پڑوسیوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچانا
☆ ان کے گھر کے سامنے کچرا نہ ڈالنا
☆ ان کے آرام کے وقت شور نہ مچانا
☆ ان کے گھر نہ جھانکنا
☆ اگر گھر میں کوئی اچھی چیز پکائیں تو ان کے گھر بھیجنا
☆ پڑوسیوں کی خوشی و غمی میں برابر شریک ہونا

جمعہ کے آداب

☆ ناخن کاٹنا ☆ غسل کرنا
☆ خوشبو لگانا ☆ تیل لگانا

☆ صاف ستھرا لباس پہننا ☆ جمعہ کیلئے مسجد جلدی جانا
☆ جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھنا ☆ کثرت سے درود شریف پڑھنا

چھینک کے آداب

☆ چھینک آتے وقت منہ پر ہاتھ یا رومال رکھنا
☆ چھینک آنے کے بعد اَلْحَمْدُلِلّٰہ کہنا اور سننے والا یَرْحَمُکَ اللہ کہے
☆ چھینکتے وقت آواز کو پست کرنا
☆ چھینک اگر تین بار سے زائد آ جائے تو پھر جواب دیں یا نہ دیں

جمائی کے آداب

☆ جمائی آئے تو اس کو روکنے کی کوشش کرنا
☆ جب جمائی آنے لگے تو دل میں خیال کرلیں انبیاء کو تو جمائی نہیں آتی تھی تو جمائی رک جائے گی
☆ جمائی آتے وقت کوشش کریں کہ منہ کم کھلے
☆ جمائی آتے وقت منہ پر ہاتھ رکھ لینا
☆ جمائی آتے وقت منہ سے آواز نہ نکالنا
☆ کسی کے سامنے جمائی کیلئے منہ نہ کھولنا بلکہ ہاتھ رکھ لیں

دعوت کے آداب

☆ دعوت کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ.

☆ نیک لوگوں کو دعوت دینا اور نیک لوگوں کے گھر سے کھانا
☆ مہمان کے آنے پر خوش ہونا
☆ مہمان کے لیے جلدی سے کھانا تیار کرنا اور اس کو کھلانا
☆ مہمان کو خوش کر کے بھیجنا
☆ دعوت میں ناچ گانوں سے پرہیز کرنا

کھانسنے کے آداب

☆ جب کھانسی آئے تو اپنا منہ سامنے والے کے منہ سے دور کر لینا
☆ کھانستے وقت منہ پر ہاتھ رکھ لینا ☆ زور لگا کر نہ کھانسنا
☆ کھانستے وقت جتنا ہو سکے منہ کم کھلے
☆ کھانستے وقت زبان منہ سے باہر نہ نکالنا

سواری کے آداب

☆ بسم اللہ پڑھ کر سیدھے پاؤں سے سواری پر سوار ہونا
☆ سوار ہونے کے بعد تین مرتبہ الحمدللہ اور تین مرتبہ اللہ اکبر کہنا
☆ سواری کی دعا پڑھنا: سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ
○ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ○
☆ ذکر کرتے ہوئے سفر کرنا
☆ دوران سفر اپنی نظروں کی حفاظت کرنا

باب چہارم

مسنون دُعائیں و چہل احادیثِ مبارکہ

- صبح اور شام کی خاص دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیٌّ فِی الْاَرْضِ وَلَافِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

- علم میں ترقی کی دعا:

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً

- اچھا خواب دیکھنے کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

- مجلس سے اُٹھتے وقت کی دعا:

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

- والدین کے حق میں کون سی دعا مانگنی چاہیے:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْراً

- خواب دیکھنے کی دعا:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

- کپڑے اُتارنے کی دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ اللَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ.

- ہر کام میں آسانی کی دعا:

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ أَمْرِیْ

- بلندی پر چڑھنے کی دعا:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ.

- بلندی سے اترنے کی دعا:

سُبْحَانَ اللّٰہِ.

- مغفرت کی دعا:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

- پریشانی کے وقت پڑھنے کی دعا:

رَبِّ اِنِّی لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ.

- احسان کرنے والوں کیلئے دُعا:

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا

- کسی چیز کے پسند آنے پر پڑھنے کی دُعا:

مَاشَاءَ اللّٰہ

- روزہ رکھنے کی نیت:

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمْضَانَ.

- روزہ افطار کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْ تُ.

- نیا چاند دیکھنے کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِا لْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی رَبِّی وَ رَبُّکَ اللّٰہُ.

- آبِ زمزم پینے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْماً نَّا فِعاً وَّرِزْ قاً وَّاسِعاً وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ.

- غصہ آئے تو یہ دُعا پڑھیں:

اَعُوْذُ بِا اللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

- قبرستان میں داخل ہونے کی دعا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَآ اَھْلَ الْقُبُوْرِ.

- تلبیہ:

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

- تکبیر تشریق:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہ اَکْبَرُ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

- بیماری سے شفایابی کی دُعا:

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْ حَمُ الرّٰحِمِیْنَ.

- سفر کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اُصُوْلَ وَبِکَ اَحُوْلَ وَ بِکَ اَسِیْرُ.

- نیا کپڑا پہنیں تو یہ دُعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَااُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ.

- آئینے دیکھیں تو یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ.

سواری سے اُترنے کی دُعا:

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلاً مُّبَارَکاً وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ.

میزبان کے گھر سے نکلنے کی وقت کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْلَھُمْ وَارْحَمْھُمْ.

دُعا قنوت:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکَ مَنْ یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ لَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ.

نمازِ جنازہ

ثناء:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ، وَجَلَّ ثَنَآئُکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ.

درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

بالغ مرد وعورت کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَشَا هِدِ نَا وَ غَآ ئِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِ يْمَانِ.

- نابالغ بچہ کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُ خْرًا وَّ جْعَلْهُ لَنَا شَا فِعاً وَّ مُشَفَّعاً

- نابالغ لڑکی کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُ خْرًا وَّ جْعَلْهَا لَنَا شَا فِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً.

☆☆☆☆☆

وضو کے فرائض سنن، مستحبات اور مکروہات

سوال: وضو کے کتنے فرائض ہیں:

جواب: چار ہیں:

(۱) پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک منہ دھونا۔ (۲) دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

سوال: وضو کی کتنی سنتیں ہیں؟

جواب: بارہ ہیں:

۱۔ نیت کرنا۔ ۲۔ شروع میں بسم اللّٰہ پڑھنا۔

۳۔ پہلے تین بار دونوں ہاتھ کلائی تک دھونا۔

۴۔ تین بار کلی کرنا۔　　۵۔ مسواک کرنا۔

۶۔ تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔　　۷۔ ہر عضو کو تین تین بار دھونا۔

۸۔ سارے سر کا اور کانوں کا مسح کرنا۔ ۹،۱۰۔ ڈاڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا۔

۱۱۔ لگا تار اس طرح دھونا کہ پہلا عضو خشک نہ ہونے پائے اور دوسرا دُھل جائے۔

۱۲۔ ترتیب وار دھونا۔

(حکم) سنت چھوڑنے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر ثواب کم ملتا ہے۔

سوال: وضو کے مستحبات کتنے ہیں؟

جواب: پانچ ہیں:

۱۔ قبلہ رخ ہو کر بیٹھنا ۲۔ مل کر دھونا ۳۔ داہنی طرف سے شروع کرنا۔

۴۔ بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا۔ ۵۔ دوسرے سے مدد نہ لینا

(حکم) مستحب چھوٹ جانے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر مستحب کا جو ثواب ہے وہ نہیں ملتا اور مستحب کا درجہ سنت سے کم ہے۔

سوال: مکروہاتِ وضو کتنے ہیں؟

جواب: چھ ہیں۔

۱۔ ناپاک جگہ وضو کرنا۔　　۲۔ سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

۳۔ پانی زیادہ بہانا۔　　۴۔ وضو کرتے وقت دنیای کی باتیں کرنا۔

۵۔ خلافِ سنت وضو کرنا۔ ۶۔ زور سے چھپکے مارنا

(حکم) مکروہات کے ارتکاب سے وضو ہو جائے گا لیکن ثواب میں کمی پائی جائے گی۔

سوال: نواقض وضو کتنے ہیں؟

جواب: اٹھارہ ہیں۔

ان چیزوں سے وضوٹوٹ جاتا ہے:
ا۔ پاخانہ کرنا۔ ۲۔ پیشاب کرنا۔ ۳۔ ہوا خارج ہونا۔

۴۔ خون یا پیپ نکل کر بہہ جانا۔ ۵۔ منہ بھر کرتے ہونا۔

۶۔ ٹیک لگا کر یا لیٹ کر سو جانا۔ ۷۔ نشہ میں مست یا بے ہوش ہو جانا۔

۸۔ رکوع سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔
(حکم) ان میں سے کسی ایک کے پائے جانے سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔

غسل کے فرائض، سنن اور مکروہات

سوال: غسل کے فرائض کتنے ہیں؟

جواب: تین ہیں:

ا۔ خوب حلق تک پانی سے منہ بھر کر کلی کرنا۔

۲۔ ناک میں سانس کے ساتھ پانی چڑھانا جہاں تک نرم جگہ ہے۔

۳۔ تمام بدن پر ایک بار پانی بہانا۔

سوال: غسل کی کتنی سنتیں ہیں؟

جواب: پانچ ہیں:

ا۔ غسل کی نیت کرنا۔ ۲۔ اوّلاً ظاہری ناپاکی دور کرنا اور استنجا کرنا۔
۳۔ وضو کرنا ۴۔ بدن کو ملنا۔ ۵۔ سارے بدن پر تین بار پانی بہانا۔
سوال: مکروہات غسل کتنے ہیں؟
جواب: تین ہیں۔
ا۔ پانی بہت زیادہ گرانا۔ ۲۔ اتنا کم پانی لینا کہ اچھی طرح غسل نہ کر سکے۔
۳۔ ننگا ہونے کی حالت میں غسل کرتے وقت کسی سے کلام کرنا یا قبلہ رو ہو کر غسل کرنا۔

افعال نماز اور ان کا حکم

افعال	حکم	افعال	حکم
نیت کرنا	فرض	تکبیر تحریمہ کہنا	فرض
دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھانا	سنت	ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا	سنت
ثناء پڑھنا	سنت	تعوذ پڑھنا	سنت
تسمیہ پڑھنا	سنت	قیام کرنا	فرض
سورۃ الفاتحہ پڑھنا	واجب	کوئی سورت ملا کر پڑھنا	واجب
اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جانا	سنت	رکوع کرنا	فرض
رکوع کی تسبیح کم از کم تین مرتبہ پڑھنا	سنت	رکوع میں گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑنا	سنت
سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کر رکوع سے اٹھنا	سنت	قومہ کرنا	واجب

تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جانا	سنت	سجدہ کرنا	فرض
سجدہ کی تسبیح کہنا کم از کم تین مرتبہ	سنت	دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا	واجب
پہلا قعدہ	واجب	تشہد پڑھنا	سنت
دوسرا قعدہ	فرض	تشہد دوسرے قعدے کی	واجب
دونوں قعدوں میں بائیں پاؤں پر بیٹھنا اور دائیں کو کھڑا کرنا	سنت	درود شریف پڑھنا	سنت
دعا کا پڑھنا	سنت	اپنے ارادے سے نماز ختم کرنا	فرض
اسلام علیکم و ترجمه الله سے ختم کرنا	واجب	سلام کے وقت دونوں طرف منہ پھیرنا	سنت
سلام میں فرشتوں اور مقتدیوں کی نیت کرنا	سنت		

فرض: اگر رہ جائے تو نماز نہیں ہوتی۔

واجب: اگر رہ جائے تو سجدہ سہو کرنا واجب ہے اور اگر قصداً چھوڑ دیا جائے تو نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

سنت: کے رہ جانے سے نہ سجدہ سہو لازم آتا ہے اور نہ نماز فاسد ہوتی ہے مگر قصداً چھوڑنا بُرا ہے۔

نوٹ

(۱) مطلق قراۃ کرنا فرض ہے (۲) عورتوں کو سینے پر ہاتھ باندھنا

(۳) عورتوں کو دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر سرین پر بیٹھنا چاہیے

☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چہل حدیث مبارکہ

① اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ. (بخاری و مسلم)	سارے عمل نیت سے ہیں۔
② حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ. (بخاری و مسلم)	مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: (۱) سلام کا جواب دینا (۲) مریض کی مزاج پُرسی کرنا (۳) جنازہ کے ساتھ جانا (۴) اس کی دعوت قبول کرنا (۵) چھینک کا جواب يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہہ کر دینا۔
③ لَايَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ. (بخاری و مسلم)	اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔
④ لَايَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ. (بخاری و مسلم)	چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔
⑤ لَايَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (بخاری و مسلم)	رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔
⑥ اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری و مسلم)	ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

❼ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ. (بخاری ومسلم)	ٹخنوں کا جو حصہ پائجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں جائے گا۔
❽ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ. (بخاری ومسلم)	مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔
❾ مَنْ يُحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ كُلَّهٗ. (مسلم)	جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔
❿ لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ، اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِىْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ. (بخاری ومسلم)	پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔
⓫ اِذَا لَمْ تَسْتَحِىْ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ. (بخاری ومسلم)	جب تم حیا نہ کرو جو چاہے کرو۔
⓬ أَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ أَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ. (بخاری ومسلم)	اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو، اگرچہ تھوڑا ہو۔
⓭ لَاتَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ أَوْ تَصَاوِيْرُ. (بخاری ومسلم)	اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

⓮ اِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا. (بخاری ومسلم)
تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہو۔

⓯ اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ. (بخاری ومسلم)
دنیا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

⓰ لَايَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ. (بخاری ومسلم)
مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔

⓱ لَايُلْدَغُ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ. (بخاری ومسلم)
انسان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جا سکتا۔

⓲ اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ. (بخاری ومسلم)
حقیقی غنا دل کا غنا ہوتا ہے۔

⓳ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيْبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ. (بخاری)
دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا رہ گزر رہتا ہے۔

⓴ كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ. (مسلم، مشکوٰۃ)
انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کردے۔

㉑ عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيْهِ. (بخاری ومسلم)
آدمی کا چچا اس کے باپ کے مانند ہے۔

۶۲ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری ومسلم)	جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔
۶۳ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ. (مسلم)	وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا، اور جس کو بقدرِ کفایت رزق مل گیا، اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دے دی۔
۶۴ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ. (بخاری ومسلم)	سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔
۶۵ اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ. (مسلم)	مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔
۶۶ لَايُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَايُحِبُّ لِنَفْسِهٖ. (بخاری ومسلم)	کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔
۶۷ لَايَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ. (مسلم)	وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔
۶۸ أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَانَبِيَّ بَعْدِيْ. (بخاری ومسلم)	میں آخری پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔
۶۹ لَاتَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا، وَلَا تَبَاغَضُوْا، وَلَا تَحَاسَدُوْا. وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا. (بخاری)	آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہو، اور آپس میں بغض نہ رکھو، اور حسد نہ رکھو۔ اور اے اللہ کے بندو! سب بھائی ہو کر رہو۔

۞ اِنَّ الاِسْلَامَ یَھْدِمُ مَاکَانَ قَبْلَهٗ وَاِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَاکَانَ قَبْلَهَا وَاِنَّ الْحَجَّ یَھْدِمُ مَاکَانَ قَبْلَهٗ. (مسلم، مشکوٰۃ)

اسلام تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو پہلے کئے تھے، اور ہجرت اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتے ہیں جو اس سے پہلے کئے تھے۔

۞ اَلْکَبَائِرُ الْاِشْرَاکُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ. (بخاری ومسلم، از مشکوٰۃ)

کبیرہ گناہ: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہیں۔

۞ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ کُرْبَةً مِنْ کُرَبِ الدُّنْیَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ کُرْبَةً مِنْ کُرَبِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ.

جو شخص کسی مسلمان کو دنیاوی مصیبت سے چھڑائے گا اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبتوں سے چھڑائے گا۔

وَمَنْ یَسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ یَسَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ.

اور جو شخص کسی مفلس غریب پر (معاملہ میں) آسانی کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا۔

وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ. وَاللّٰهُ فِیْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا کَانَ الْعَبْدُ فِیْ عَوْنِ اَخِیْهِ. (مسلم، مشکوٰۃ)

اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

۞ کُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ. (مسلم)

ہر ایک بدت گمراہی ہے۔

۳۴ أَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللّٰهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ. (بخاری ومسلم)	اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔
۳۵ اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ. (بخاری ومسلم)	پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔
۳۶ أَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا. (مسلم)	اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔
۳۷ لَاتَتَّخِذُا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ. (مسلم)	قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔
۳۸ لتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ. (مسلم)	نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔
۳۹ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا. (مسلم)	جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔
۴۰ اِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ. (بخاری ومسلم)	سب اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے۔

☆☆☆☆☆

روزمرّہ کے معمولات میں کہیں

ملاقات کے وقت: السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مصافحہ کے وقت: یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ

وعدہ کرتے وقت: اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی

شکریہ ادا کرتے وقت: جَزَاکَ اللّٰہُ تَعَالٰی خَیْراً

اچھے کام یا خوشخبری کے وقت: اَلْحَمْدُلِلّٰہِ

جانی و مالی نقصان کے وقت: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو جائے تو: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

نقشہ برائے تعداد رکعات نماز

نماز	سنت غیر مؤکدہ	سنت مؤکدہ	فرض	سنت مؤکدہ	نفل	وتر	نفل	کل رکعتیں
فجر	......	2	2	......	......	......	......	4
ظہر	......	4	4	2	2	......	......	12
عصر	4	......	4	......	......	......	......	8
مغرب	......	......	3	2	2	......	......	7
عشاء	4	......	4	2	2	3	2	17
جمعۃ المبارک	......	4	2	2-4	2	......	......	14

☆☆☆☆☆

شش کلمے

اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَـهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ ط اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.